عیسیٰ مسیح سے متعلق

ہر بات ایک معجزہ تھی

۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء کو چھ عیسائی پادریوں کے ایک وفد نے اسلامی انقلاب کے قائد عظیم الشان امام خمینیؒ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران جارج ٹاؤن یونیورسٹی کے مشرقِ وسطیٰ کے تاریخ کے پروفیسر ڈاکٹر تھومس ایرکس نے ایرانی عوام کا ان کی مہمان نوازی کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے بتایا کہ وہ تہران کے بہشت زہرا قبرستان میں مرحوم طالقانی اور ایرانی انقلاب کے شہیدوں پر فاتحہ خوانی کے لیے گئے۔ انھوں نے مزید کہا کہ انھوں نے خدا سے یہ دُعا کی کہ وہ موجودہ سنگین صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے ان راستوں کی جانب ہماری رہنمائی کرے جن پر چل کر ہم مقابلہ آرائی کے بجائے باہمی تعلقات کو اہمیت دیں۔ خدائے تعالیٰ امن اور درگذر کردینے والے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے جبکہ انسان مائل بہ جنگ وتشدد ہے۔ اس کے جواب میں امام خمینیؒ نے مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا:

دنیا کی تمام مظلوم اور عیسائی اقوام اور ہمارے عیسائی برادرانِ وطن کو کرسمس مبارک ہو۔ عیسیٰ مسیح علیہ السلام سے متعلق ہر بات ایک معجزہ تھی۔ ان کا ایک کنواری (مریم) کے بطن سے پیدا ہونا ایک معجزہ تھا اور پیدا ہوتے ہی پالنے میں بول پڑنا بھی ایک معجزہ تھا۔ ان کا انسانیت کو امن، خوشحالی اور روحانیت سے سرفراز کرنا بھی ایک معجزہ تھا۔ تمام پیغمبران انسانیت کو سنوارنے کے لیے آئے تھے اور ان سب کا مقصد انسانیت کو صراطِ مستقیم پر گامزن کرنا اور سب کے لیے ایک پرامن، خوشحال اور اخوت و بھائی چارہ کا ماحول پیدا کرنا تھا۔

آج دنیا کو ان خطرناک شیطانی طاقتوں کا سامنا ہے جو پیغمبروں کی تعلیمات کو حقیقی

رُوپ سے سمجھنے میں سد راہ بنی ہوئی ہیں۔ تمام بڑی طاقتیں یا تو عیسائی ہیں یا عیسائی ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں اس لیے عیسائی پادریوں پر خاص طور سے بہت سی ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ یہ بڑی طاقتیں خدائے بزرگ و برتر کے احکامات کی تردید کرتی ہیں اور عیسیٰ مسیح کی تعلیمات کے برخلاف عمل کرتی ہیں۔ عیسیٰ مسیح اور خدائے عظیم کی تعلیمات کے مطابق عیسائی پادریوں کے کندھوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پیغمبروں اور عیسیٰ مسیح کے متعین کردہ راستوں سے منحرف طاقتوں کے خلاف جہاد کریں۔

آپ بہشت زہرا قبرستان گئے اور وہاں ہمارے شہیدوں میں سے کچھ کی قبریں دیکھیں۔ آپ ایران میں جہاں کہیں بھی جائیں گے اس قسم کی قبریں دیکھیں گے ابھی آپ نے ہمارے زخمیوں کو نہیں دیکھا۔ ایران میں ہر طرف آپ کو ایسے لوگ ملیں گے جو سابق حکومت کے دورِ اقتدار میں اپنے اعضاء سے محروم یا شدید طور پر زخمی کردیے گئے ہیں اور اب اس قابل نہیں ہیں کہ معمول کے مطابق یا ایک معیاری زندگی گذارسکیں۔ میری خواہش تھی کہ عیسائی پادری ایران میں کچھ روز مزید قیام کرسکتے اور مختلف شہروں، قصبات اور دیہات کا دورہ کرتے اور معزول شاہ، جس کو امریکی صدر کی پشت پناہی حاصل تھی، کے جرائم کے نتائج ملاحظہ فرماتے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ جائیں اور امریکی صدور کے ذریعہ ہم پر مسلط کردہ معزول شاہ کے مظالم کا جائزہ لیں۔

آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ملک کی آزادی کے متوالے نوجوانوں کے ساتھ ان ظالموں نے اپنے زیرِ زمین تہہ خانوں میں کیسا بہیمانہ سلوک کیا۔ ہمارے جوانوں پر کیے گئے مظالم کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ اس مختصر وقت میں ہم ان سب کا ذکر اختصار کے ساتھ بھی نہیں کرسکتے۔ اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ انھوں نے ہمارے بہت سے نوجوانوں کے اعضاء کاٹ ڈالے اور کتنوں کو ہی ناکارہ اور معذور کردیا۔ یہاں تک کہ بہت سے والدین سے اقبالِ جرم کرانے کے لیے ان کے سامنے ان کے معصوموں کے اعضاء کاٹے گئے۔ انھوں نے ایسی ایسی ذلیل حرکتیں کیں

کہ جن کا ذکر کرتے ہوئے بھی شرم محسوس ہوتی ہے۔ بڑی طاقتوں نے انھیں ایک مشن سونپا تھا جس کی انھیں اس ملک میں تکمیل کرنی تھی اور اسی مشن کی تکمیل کے سلسلہ میں انھوں نے یہ سب کچھ کیا۔ عیسائی پادریوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عیسیٰ مسیح کو اس حصار سے نکالیں جو ان کے صدور نے حضرت عیسیٰؑ کے گرد ڈال رکھا ہے۔ آج عیسیٰ مسیح کی نظریں عیسائی پادریوں اور مفکرین پر لگی ہیں کہ یہ لوگ ان سنگدل لوگوں کے ساتھ کیا رویہ اپناتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی اپنے کلیساؤں میں اس قسم کے جرائم پر مباحثہ کیا ہے؟ کیا پوپ نے کبھی ان جرائم کو روکنے کے لیے کوئی اقدام کیا؟ کیا پوپ ہم پر اس لیے معترض ہیں کہ ہم غداروں کو یرغمال بنائے ہوئے ہیں؟ کیا پوپ کو معلوم ہے کہ ان لوگوں کی سرگرمیاں کس قسم کی تھیں؟ کیا کسی مظلوم قوم کو ہدفِ ملامت بنانا ایک مذہبی پیشوا کے شایانِ شان ہے؟ کیا خود کو عیسائیت سے منسوب کرنے والی حکومتوں کے شکنجے میں گرفتار قوم کو موردِ الزام ٹھہرانا منصفانہ فعل ہے؟ کیا کبھی کسی عیسائی پادری یا مذہبی پیشوا نے ایران میں سرزد ہوئے سنگدلانہ جرائم کے خلاف آواز بلند کی؟

حضرت عیسیٰ مسیح کے یومِ ولادت کے موقع پر میں نے ایران میں سرزد ہوئے جرائم سے متعلق ایک مضمون لکھا تھا لیکن ہمیں یہ جان کر ذہنی تکلیف ہوئی کہ پوپ نے ہمارے اس مضمون کی اشاعت کی اجازت نہیں دی۔ ایک عیسائی پیشوا کا ہمارے مظلوم عوام کے ساتھ یہ غیر منصفانہ روّیہ کیوں ہے؟

حضرت عیسیٰ مسیح کی انجیل کے پیروکار ہمیں موردِ الزام کیوں ٹھہراتے ہیں اور سنگدلانہ حرکات کے بارے میں جانبدارانہ روّیہ کیوں اپناتے ہیں؟ کیا آپ اس بات سے ناواقف ہیں کہ ان ظالموں نے اس ملک کی دولت لوٹ کر ہماری قوم کو بھوک اور افلاس کے حوالے کردیا ہے؟ کیا آپ نہیں جانتے کہ انھوں نے پچاس سال تک اس قوم پر مظالم کیے اور ان کی دولت لوٹ کر بڑی طاقتوں کے حوالے کی؟ کیا عیسائی پیشوا اس بات سے ناواقف ہیں کہ

کارٹر نے تمام پیغمبروں اور عیسیٰ مسیحؑ کی تعلیمات کی بیہودہ خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے بینکوں میں ایران کے اثاثوں کو منجمد کر دیا ہے؟ کیا آپ نے کبھی محسوس کیا کہ وہ کس طرح ایک مظلوم قوم کو دبانا چاہتے ہیں؟ کیا آپ نہیں جانتے کہ کارٹر کی ہماری معاشی ناکہ بندی کرنے کی تجویز کا مقصد ساڑھے تین کروڑ عوام پر مشتمل قوم کو فاقہ زدگی کا شکار کر کے مار ڈالنا ہے؟

کیا پوپ ان تمام حقائق سے ناواقف ہیں یا ایرانی معاملات سے متعلق انھیں گمراہ کن اطلاعات فراہم کی گئی ہیں؟ اگر ایسا ہے تو یہ ہمارے لیے عیسائی دنیا کے لیے اور خود عیسائی پیشوا کے لیے باعثِ شرم ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو یہ بات ویٹیکن (Vatican) کے لیے باعثِ رسوائی ہے۔ کیا یہاں آئے ہوئے آپ حضرات کو نہ چاہیے کہ آپ چشم دید واقعات کی جانب اپنے رہنماؤں کی توجہ مبذول کرائیں؟ کیا ویٹیکن کی نظروں میں آپ قابلِ اعتبار نہیں ہیں؟ کیا ویٹیکن صرف بڑی طاقتوں کی پیش کردہ رپورٹوں کو ہی تسلیم کرتا ہے؟

کیا آپ ہمارے خلاف امریکی ذرائع ابلاغ کی سرد جنگ سے واقف ہیں؟ کیا آپ نے اس حقیقت کو محسوس کیا ہے کہ تمام امریکی پروپیگنڈا مظلوموں کے مطالبات کے بالکل خلاف ہے؟ لیکن آپ کہتے ہیں کہ اس تمام گمراہ کن پروپیگنڈے کو روکنا آپ کی ذمہ داری نہیں ہے۔ تو آپ ہمیں بتائیں کہ قلم اور دیگر عملی ذرائع سے ہمارے خلاف زہر اُگلنے والوں کو روکنا یا ان کی اصلاح کرنا اگر پوپ کی ذمہ داری نہیں ہے تو پھر کس کی ہے؟ اگر ایسا ہے تو پھر زمین پر عیسائیت کی تبلیغ کون کرے گا؟ لوگوں کو مقدس انجیل کی تعلیمات سے آگاہ کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟

ہماری پریشانیاں مختلف نوعیت کی ہیں اور بہت زیادہ ہیں لیکن مخالف تحریروں اور مظلوم قوم کے مصائب کی تفتیش کرنے کے لیے ہمارے پاس وقت کم ہے۔ میں آپ حضرات کے توسط سے امریکی قوم، امریکہ کے مذہبی پیشواؤں اور دیگر تمام پیشواؤں کو ایک پیغام بھیجتا

پسند کروں گا وہ یہ کہ آج کے دن میں تم سب کو عیسائیت اور مظلوم عوام کی بقا کے لیے پکارتا ہوں۔ آج مسیحؑ اور مسیحیت اور خود پوپ کو ایک زبردست چیلنج کا سامنا ہے۔

اس مبارک اور پُرامن دن پر امریکہ کے صدر نے ہر طرف جنگ کا ماحول پیدا کر رکھا ہے۔ وہ مظلوم عوام کو دبا رہا ہے اور عیسائی پیشوا خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ خدا مظلوموں کو ظالموں کے شکنجے سے نجات دلائے اور انسانیت کو خدائی تعلیمات کی خلاف ورزی کرنے والوں کی بداعمالیوں سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

❁❁❁